1

ریاست ٹونک کا جغرافیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جغرافیہ کیوں پڑھتے ہیں۔

جغرافیہ۔ کے معنے ہیں زمین کے حالات بیان کرنا۔ جغرافیہ ہم اسلئے پڑھتے ہیں کہ وہ ہمیں زمین کے حالات بتاتا ہے۔ وہ یہ بتاتا ہے کہ آس پاس اور دور دراز کے ملکوں کی آب و ہوا کس قسم کی ہے وہاں کیا کیا پیدا ہوتا ہے۔ کس کس قسم کے درخت اور پودے پائے جاتے ہیں۔ وہ یہ بتاتا ہے کہ پہاڑ کہاں ہیں اور ندیاں کہاں۔ سردی کہاں پڑتی ہے اور گرمی کہاں۔ ہم میں اور دوسرے ملکوں کے لوگوں میں رہنے سہنے کی لحاظ سے کیا فرق ہے۔ اگر ہم سفر کریں تو کونسے راستے ہمیں جانا ہوگا۔ باہر کے ہمیں کیا فائدے ہیں اور ہم سے باہر والوں کو کیا۔

سمتوں کا بیان

تمہارا مکان اسکول سے کسطرف ہے اسکول تمہارے مکان سے کسطرف ہے

جاڑا برسات گرمی خواہ کوئی سا موسم ہو سورج ہمیشہ ایک ہی طرف سے نکلتا ہے جسطرف سے سورج نکلتا ہے اسے مشرق کہتے ہین اور جسطرف سورج ڈوبتا ہے اسی مغرب کہتے ہین یاد دنیا کے کسی ملک مین ہم جائین ہم دیکھین گے۔ کہ سورج مشرق ہی سے نکلیگا اگر ہم مشرق کی طرف منہ کرکے کھڑے ہون تو ہمارے پیچھے مغرب ہوگا بدے ہاتھ کو جنوب اور بائین ہاتھ کو شمال بس اسطرح خاص سمتین چار ہین مشرق مغرب۔ شمال جنوب ان چار سمتون کے دوسرے نام ہین پورب پچھم اتر دکھن ہے

اتر

اتر

پچھم (سورج شام

پچھم پورب

پچھم پورب

پورب (سورج صبح)

دکھن

دکھن

بیچ کی سمتین

ان اصلی چار سمتون سے بیچ کی دو دو سمتون کو ملا کر اور بنائی گئی ہین انہین شمال و مشرق۔ جنوب و مشرق شمال و مغرب اور جنوب و مغرب کہتے ہین۔

شمال

مشرق

شمال مشرق

مشرق

مغرب

جنوب مغرب

جنوب

رات کے وقت قطب تارہ

انکو سمتین معلوم کرنیکا طریقہ

ہمیشہ شمال کی طرف نظر آتا ہے اگر قطب ستارہ کی طرف مُنہ کرکے کھڑے
ہوں تو سامنے شمال ہوگا۔ باقی سمتیں
آسانی سے معلوم ہو جائینگی قطب ستارہ
مشہور ستارہ نہیں ہے۔ وہ ستارہ فلکی سبدہ میں۔
نظر آتا ہے۔

قطب تارہ

بنات النعش

(قطب نما)

قطب نما ایک گول ڈبیا ہوتی ہے۔ جسمیں ایک سوئی گہومتی رہتی ہے
سوئی کا ایک سرا ہمیشہ شمال کیطرف رہتا ہے اگر ہم بہی اپنا منہ شمال
کیطرف کرلیں تو باقی سمتیں آسانی سے معلوم ہو جائینگی۔ سمتوں کے
ہر وقت معلوم کرنیکے لئے قطب نما کو کام میں لاتے ہیں۔

سمتوں کے معلوم کرنیسے کیا فائدہ ہے

سمتوں کے جاننے سے ہمیں یہ معلوم
ہو جاتا ہے کہ فلاں شہر کسطرف واقع
ہے۔ جب کسی شہر کی سمت معلوم ہوگئی۔ تو پہر اوس شہر کا راستہ
آسانی سے معلوم ہو جاتا ہے۔ مثلاً۔ اگر کوئی ہم سے یہ کہے کہ جیپور

قطب سے شمال کیطرف ہی تو ہم فوراً شمال کا خیال کرکے اندازہ کرینگے
کہ پیور جانیکا راستہ اس سمت کو جائیگا۔ **سوالات**
خاص سمتین کتنی ہین صبح اور شام سمتین کسطرح معلوم کرتے ہین۔
قطب ستارہ سے سمتین پہچاننے مین کیسے مدد ملتی ہی۔ قطب نما کیا چیز
ہے اور اس سے سمتین کیسے معلوم کرتے ہین۔ درمیانی سمتین کونسی
ہین۔

پیمانہ کا استعمال

فاصلہ ناپنے کیلئے ہم میل گز اور فیٹ استعمال کرتے ہین۔ ایک میل
مین ایکہزار سات سو ساٹھ گز ہوتے ہین۔ اور ایک گز مین تین فٹ
ایک فٹ مین ۱۲ انچ ہوتے ہین۔ نقشہ کہینچنے مین میل گز یا فٹ کے
لئے انچ کے پیمانہ کا استعمال کرتے ہین۔ اگر تمہارے درجہ کا کمرہ
۲۷ فٹ لمبا اور ۹ فٹ چوڑا ہے تو یہ مشکل ہوگا کہ ہم اتنا بڑا کاغذ
مہیا کرسکین اسلئے ہمین انچ کا پیمانہ استعمال کرنا ہوگا۔ اب اگر ہم
یہ فرض کرلین کہ ایک انچ برابر ہے تین فٹ کے تو تمہارے کمرہ کی لمبائی

سات انچ اور چوڑائی ۳ انچ ہوگی اب تم کاغذ پر فٹ پیرسے ۷ اور ۳ انچ کے خط کھینچکر کمرہ کا خاکہ تیار کرسکتے ہو۔ آٹھ فٹ کے برابر ایک انچ فرض کرکے کمرہ کا خاکہ کھینچو۔ کمرہ کی خاکہ کیلیے حسب ذیل نقشہ کی خانہ پری کرلو۔

نمبر شمار		اصلی لمبائی	خاکہ یا نقشے کی لمبائی
۱	کمرہ کی لمبائی۔		
۲	کمرہ کی چوڑائی۔		
۳	دیوار کی موٹائی۔		
۴	دروازہ کی چوڑائی۔		
۵	تختہ کی چوڑائی۔		

سوالات

ڈیسک کی لمبائی ناپنے کیلیے تم کونسا پیمانہ استعمال کروگے۔ کرکٹ فیلڈ ناپنے کیلیے کونسا۔ ایک فٹ مین کتنے انچ ہوتے ہین۔ کتنے گز کا ایک میل ہوتا ہے۔

(مشقین)

ایک فٹ والی پٹری سے ناپو۔ (۱) درجہ کے کمرہ کی لمبائی (۲) دروازہ کی چوڑائی (۳) دیوار کی موٹائی (۴) سیاہ تختہ کی لمبائی۔

۵ ۱/۲ انچ - ۳ ۵/۱۰ انچ - ۶ ۳/۱۰ انچ — خط سے پڑھیے ..

اپنے بالشت کی لمبائی ناپو۔ تمہاری ڈسک کے بالشت لمبی ہے

ڈسک کی لمبائی فیٹ اور انچوں میں بتاؤ۔ ایک کمرہ ۳۰ فیٹ لمبا

اور ۱۰ فٹ چوڑا ہے۔ آٹھ فٹ کو ایک انچ کے برابر سمجھکر اس کمرہ

خاکہ بناؤ جس حساب سے خاکہ یا نقشہ پر لمبائی چوڑائی دکھلائی جاتی

ہے اوسے پیمانہ کہتے ہیں —

چند مفید تعریفیں

پرگنہ۔ ریاست کا وہ حصہ جس میں ناظم انتظام کرتا ہو جیسے

پرگنہ سرونج — تحصیل پرگنہ کے اس حصہ کو کہتے ہیں ..

تحصیلدار انتظام کرتا ہو جیسے تحصیل لاٹہ —

دیہہ یا گاؤن — دیہہ یا گاؤن ایک رقبہ کا نام ہے جو چند

کھیتوں سے بنتا ہے اور جس میں چند گھر ملکر آبادی بناتے

ہیں۔ جیسے چندلائی - گلود - شونگ پورہ - وزیرپورہ ..

دیہات خالصہ — دیہات خالصہ سے مراد وہ گاؤن ہیں جنکی .

اور مالگذاری (وہ رقم جو کاشتکاروں سے وصول کیجاتی ہے) سرکار وصول کرے - جیسے محمد گڑھ - بگڑی - وغیرہ -

دیہات استمرار - وہ دیہات جو مستقل طور پر مقررہ لگان پر سرکار کی طرف سے کسی شخص کو دے گئے ہوں - دیہات استمرار کہلاتے ہیں - جیسے - منڈاور - آملی - وغیرہ

دیہات جاگیر - دیہات جاگیر وہ دیہات ہیں جو ریاست کی طرف سے کسی کو اچھے کام کرنے کے صلہ میں دے گئے ہوں جیسے علی پور - پیپلو وغیرہ

دیہات اراضی معافی - وہ گاؤں ہیں یا زمین جو سرکار سے کسی شخص کو ملی ہو - اور جس کا لگان معاف ہو - جیسے شنوپوری

پہاڑ - اپنے شہر یا قصبہ کے آس پاس تم نے کچھہ اونچے ٹیلے دیکھے ہوں گے یہ مٹی یا ریت کے بنے ہوں گے - جیسے بھور ٹیلے لیکن جو ٹیلے ریت یا مٹی کے نہوں بلکہ وہ پتھر کے قدرتی اونچے ڈھیر ہوں تو انہیں کیا کہو گے - انہیں پہاڑ کہیں گے -

پہاڑ اور ٹیلے مین یہ فرق ہے کہ ٹیلا چھوٹا اور نیچا ہوتا ہے اور
پہاڑ بڑا اور اونچا۔ پس پہاڑ اونچے اونچے پتھر کے قدرتی
ٹیلون کو کہتے ہین جیسے کابرے کا پہاڑ۔
پہاڑ اگر اونچا کم ہو تو اوسے پہاڑی کہتے ہین جیسے بھیر کی پہاڑیان
شہر ٹونک کے قریب کی پہاڑیان۔ وغیرہ۔
اگر پہاڑ دیوار کی طرح میلون تک چلے گئے ہون تو اونہین سلسلہ
کوہ یعنے پہاڑی سلسلہ کہتے ہین جیسے بھیر کی پہاڑیونکا سلسلہ
پہاڑی علاقہ۔ جو ملک یا صوبہ پہاڑون سے گھرا ہو وہ
پہاڑی علاقہ کہلاتا ہے۔
میدان۔ زمین کے ہموار حصہ کو کہتے ہین جسمین دور تک اونچائی
نیچائی نہو۔ ریگستان۔ اوس ریتلے میدان کو کہتے ہین جسمین
ریت ہی ریت دور تک چلی گئی ہو۔ سوالات
پرگنہ اور تحصیل کی تعریف کرو۔ دیہات خالصہ اور دیہات جاگیر

پیسے کہتے ہیں سلسلہ کوہ ۔ میدان ۔ ریگستان کی تعریف کرو۔
پہاڑ اور پہاڑی کا فرق بتاؤ۔

ندیاں

سوالات ۔ ندیاں کونسے موسم میں پانی سے بھری رہتی ہیں
گرمی کے موسم میں ندی کا کیا حال ہوتا ہے ۔ جاڑے اور گرمی میں
ندی کا پانی صاف اور شفاف کیوں ہوتا ہے ۔ ندی کو پار کرنے کا کیا
ذریعہ ہے ۔

دریا کس طرح بنتے ہیں

ایک سلیٹ یا تختی کو لیکر میز پر اسطرح رکہو کہ اوسکا ایک سرا اونچا
ہو ۔ اور دوسرا اسیقدر نیچا ہو ۔ اسپر تہوڑا سا پانی ڈالو اور
دیکہو کہ کیا ہوتا ہے ۔ چونکہ سلیٹ یا تختی ایکطرف ڈہلاؤ ہے پانی ایک
جگہہ اکٹہا نہیں ہوگا بلکہ نیچے کی طرف آئیگا ۔ بتاؤ کہ پانی کے سمٹ
کر ایک طرف بہنے سے کیا نتیجہ نکلا ۔ پانی کے متعلق ایک قدرتی اصول
یہ ٹہیرا کہ پانی ہمیشہ نچائی کی طرف بہتا ہے ۔ پانی جو برسات میں
برستا ہے یہ کہاں جاتا ہے ۔ جسطرح مکان کی چہت چہوٹی اور صحن

کا پانی سمٹ سمٹ کر ایک نالی مین یا موری مین ہوکر بہہ جاتا ہے اسیطرح برسات مین پانی پہاڑ اور میدانون سے بہکر بہت سی نالیون مین ہوتا ہوا ایک نالہ مین آجاتا ہے - اور اسیطرح کئی نالون کا پانی ایک بڑے نالے مین بہہ جاتا ہے اوسے ندی یا دریا کہتے ہین - پس دریا یا ندی ایک بڑی چوڑی قدرتی پانی کی دھار ہے جسمین مینہ کا پانی پہاڑ یا اور کسی اونچی جگہ سے سمٹ کر بہنے لگے - جیسے دریا بناس - پارتی وغیرہ

دریا کا نکاس یا منبع -

تم جانتے ہو کہ دریاؤن کا اصلی نکاس کیا ہوتا ہے پہاڑون پر بڑے بڑے غار اور گڑھے ہوتے ہین جنمین مینہ کا پانی بہت سا جمع ہو جاتا ہے - لیکن کہین کہین زمین کے اندر دراز یا سوراخ بہی ہوتے ہین اور ان مین سے پانی تہوڑا تہوڑا نکلتا رہتا ہے اور یہ نالون مین گرتا ہے انمین کئی اور نالے مل جانیسے ندی بنجاتی ہے

پانی کیا کام کرتا ہے

یہ گڑھے اور غار اور نالے کس نے بنائے ہین - پانی نے معلوم ہوا پانی بڑی طاقت کی چیز ہے - یہ زمین کو

تو رپہ پہوڑ کر راستہ نکال لیتا ہے نرم پتہر اور مٹی کو کاٹ کر بہا دیتا ہے۔
اِسیطرح وہ پہاڑ و زمین بہی یہی کام کرتا رہتا ہے۔ پانی کا ایک قاعدہ
یہہ بہی ہے کہ جب وہ جمکر برف ہو جاتا ہے تو زیادہ جگہہ گہیرتا ہے۔
جسکا نتیجہ یہہ ہوتا ہے کہ وہ آس پاس کی جگہہ کو توڑ ڈالتا ہے ایک بوتل کو
پانی سے بہر دو اور بوتل کے موںہہ مین ڈاٹ لگا کر اچہی طرح بند کر دو پہر
اوسے برف مین رکہدو جسوقت اندر کا پانی برف ہوگا تو وہ ایسی
طاقت سے بڑہیگا کہ بوتل پہٹ جائیگی کیونکہ برف کیلئے زیادہ جگہہ ہونا چاہئے
بوتل ایک نازک چیز ہے اگر لوہے کے برتن مین بند کرکے اسی طرح رکہیں تو
پانی اسے بہی توڑ ڈالیگا اِسیطرح پہاڑ کی چٹانوں مین دراڑین پڑ جاتی
ہین اور جب پانی برستا ہے تو وہ پانی بہر جاتی ہین۔ یہہ پانی جب تک نہ جمے محفوظ
رہتا ہے۔ سردی جب آتی ہے تو جمنا شروع ہوتا ہے اور ہوتا ہے
اِسطرح چٹان کے ٹکڑے کر ڈالتا ہے۔ ندیمین ریت اور کنکر پتہر کہانسے آتے ہین
بالو ریت ہمیشہ اون ندیوں مین پائی جاتی ہے جو کسی پہاڑ سے نکلتی ہین

چٹان کے ٹکڑے جو پہاڑ کی چوٹی سے نیچے گرتے ہیں بعد گرنے سے ریزے
ریزے ہو جاتے ہیں پانی اونہیں گھماتا پھرتا ہے اسطرح یہ پتھر ایک دوسرے
سے ٹکرا ٹکرا کر اور رگڑ رگڑ کر گول ہو جاتے ہیں بعد پتھر قلمی نوکین چور
چور کر کے ریزے ہوتے ہوتے ریت بن جاتے ہیں سیالا گرمی دہوپ بارش اور ہوا
سالہا سال سے پہاڑ کی چوٹیوں اور چٹانوں کے توڑنے کا کام کر رہی ہے
یہی بالو ریت جو ہم اب ندیوں میں دیکھتے ہیں کسی وقت میں پتھر کی سلیں تھیں یا
جن کے چکنے پاٹ بنتے ہیں ۔ دریا جب پہاڑ میں سے نکلتا ہے اور
پہاڑی علاقہ میں بہتا ہے تو اوسکے ڈھال پر بہت تیزی بہتا ہے ۔
جب یہ پہاڑ کے نیچے دامن پر آتا ہے اور میدان میں داخل ہوتا ہے تو
اوسکی رفتار یعنے دہار کی تیزی پہلے سے کم ہو جاتی ہے جب یہ کسی
سمندر میں گرتا ہے تو دہار بہت آہستہ ہو جاتی ہے اسلئے کہ مٹی دہا
پر جمع ہوتی رہتی ہے یہ مٹی زرخیز ہوتی ہے اور زراعت کیلئے بہت
مفید ہوتی ہے ندیسے آبپاشی یعنے کھیتوں کو پانی پلانیکا کام

بہی لیا جاتا ہے - جو چہوٹی ندی بڑی ندی مین آکر ملے اوسے معاون
دریا کہتے ہین - وہ گہری زمین جسمین دریا بہتا ہے ندیکا پیٹا کہلاتا ہے
ندیکی گہرائی اور چوڑائی پانی کی آمد اور اوسکے نکاس پر ہے - کم چوڑی
ندیان تیز رو ہوتی ہین - پانی کی تیز دہار زمین کی مٹی اور اوسکے
پیٹے کو کاٹتی ہے اور اسطرح اوسکی نالی گہری ہوتی جاتی ہے - ہم
یہ بہی دیکہتے ہین کہ ندی یا نالہ اکثر گہماؤ کے ساتہہ بہتے ہین - بالکل
سیدہے نہین بہتے - اسکی کیا وجہ ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ ندی یا نالہ کے
بہاؤ کے راستہ مین کوئی ٹیلا آجانے سے پانی چکر کہا کر بہنے لگتا ہے -

سوالات - ندیان کیسے بنتی ہین - ندیونکا نکاس کیا ہے
ندیکی تعریف کرو - پانی کیا کام کرتا ہے - ندیمین کنکر پتہر گول کیون
ہوتے ہین - ندیمین ریت کہان سے آتی ہے - برسات مین ندی نالے اور
تالاب کا پانی گدلا کیون ہوتا ہے - کونسی ندیان تیز بہنے والی
ہوتی ہین - معاون دریا کسے کہتے ہین - ندی کے بہاؤ مین گہماؤ کیون

ہوتا ہے۔ میدان میں دریا کے بہاؤ کی تیزی کیسی گھٹتی ہے۔
ندیوں سے کیا فائدے ہیں۔

ریاست ٹونک

محل وقوع۔ حدود اربعہ اور قدرتی حالت

کسی جگہ کے محل وقوع بتانے سے یہ مطلب ہے کہ وہ جگہ کس شہر صوبہ یا ملک میں اور اُسکے کس جانب واقع ہے۔ ریاست ٹونک[۱] دو حصوں میں واقع ہے ایک حصہ راجپوتانہ میں اور دوسرا مالوے میں۔ اس ریاست کے چھ پرگنے ہیں۔ تین پرگنہ ٹونک۔ علیگڈھ۔ اور نمباہیڑہ۔ راجپوتانہ میں۔ اور چھبڑہ۔ سرونج۔ اور پڑاوہ مالوے میں واقع ہیں۔

حدود اربعہ کسی جگہ کے حدود اربعہ سے یہ مطلب ہے کہ اُس جگہ کے چاروں طرف کون سے پہاڑ دریا یا خشکی کے حصے ہیں۔ چونکہ ریاست ٹونک کے تمام پرگنات علیحدہ علیحدہ ہیں اسلئے اُس کے حدود نقشہ سے معلوم ہو سکیں گے

---

[۱] ریاست ٹونک ۲۳ درجہ ۵۲ دقیقہ اور ۲۶ درجہ ۲ دقیقہ شمالی عرض البلد اور ۷۴ درجہ

قدرتی حالت یعنی زمین کی بناوٹ

کسی جگہہ کی زمین کی قسم پہاڑون ندیون اور جہیلون کے حال کو قدرتی حالت یا بناوٹ کہتے ہین۔ ٹونک مین بناس ندی کا کنارہ نالونسے جگہہ جگہہ ٹوٹا ہوا ہے ٹونک اور علیگڈہ ایک دوسرے کے قریب ہونیکی وجہ زیادہ مشابہ ہین۔ دونون پرگنے ہموار اور کہلے میدان کی صورت مین واقع ہین کہین کہین پہاڑیان اور جہاڑی دار جنگل آگئے ہین۔ ٹونک مین ایک پہاڑی دریائی بناس سے شمال کیطرف جرونج کی پہاڑی ہے دوسری پہاڑی لب دریا مشرق کیطرف نوغزے کی نام سے مشہور ہے انپور نا جو سطح سمندر سے ایکہزار تر لیسہ فٹ اونچی ہے۔ اور رسیا کی ٹیکری اور بہیر کی پہاڑیان شہر سے ایک ایک میل شمال مشرق اور شمال مغرب مین واقع ہین۔ شہر کے قریب ہی چند اور چہوٹی چہوٹی پہاڑیان ہین کابر سکا پہاڑ جنوب مین بالکل سفید ہے۔ جہر انکا پہاڑ جانب مغرب ہے۔ پرگنہ علیگڈہ کے جنوب مین کوہ آملی سلاپورہ

اور کرہ دار یہ میں ان کی گنجان جھاڑیوں میں درندے رہتے ہیں۔
پرگنہ نباہیٹرہ میں چتوڑ کی پہاڑیاں شمالی مشرقی کونے میں ہیں۔
جنوبی مغربی حصہ اونچی زمین ہے چھبڑہ کا شمالی اور وسطی حصہ
ایک میدان ہے۔ جنوب میں کچھہ پہاڑیاں ہیں۔ سرونج اور پڑاوہ
کا جنوبی حصہ پہاڑی اور جھاڑی دار ہے۔ سرونج میں وندھیاچل
کا سلسلہ ہے۔

آب پاشی کے ذریعے

ندیاں۔ ریاست ٹونک میں سب سے بڑی ندی بناس ہے
کوہ اراولی سے کمل گڈہ کے پاس سے نکل کر پرگنہ ٹونک کو چوبیس
میل تک سیراب کرتی ہوئی چنبل میں جا ملتی ہے اس ندی کی
زیادہ سے زیادہ چوڑائی تقریباً آدھ میل ہے۔ اور سیلاب کے وقت
پانی ساٹھہ فٹ اونچا چڑھ جاتا ہے۔ سیلاب کی وقت کشتی اس میں
نہیں چل سکتی۔ پانی کم ہونے کی صورت میں مسافر ناؤ میں بیٹھکر ندی کو
عبور کرتے ہیں۔ جاڑے اور گرمی کے موسم میں پانی کی ایک دھارہ

رہجاتی ہے اسوقت ندی پایاب ہوجاتی ہے - ٹونک کے قریب
ندیکا بہاؤ مغرب سے شمال جنوب کیطرف ہے - اس سے تم کیا نتیجہ
نکالتے ہو - ندیکے بہاؤ کا رُخ جنوب سے شمال مغرب کی طرف کیون
نہین ہوا - بات یہ ہے کہ مغرب کی طرف زمین اونچی ہے - اور زمین
کا ڈھلاؤ شمال جنوب کیطرف ہے اسلئے ندی کا شمال مغرب کیطرف
بہنا قدرتی بات ہے - نقشہ بناس ندی کا

دائیں شمال

اتر
مغرب
مشرق
بناس ندی
نوغزہ گھاٹ
ٹونک
جنوب
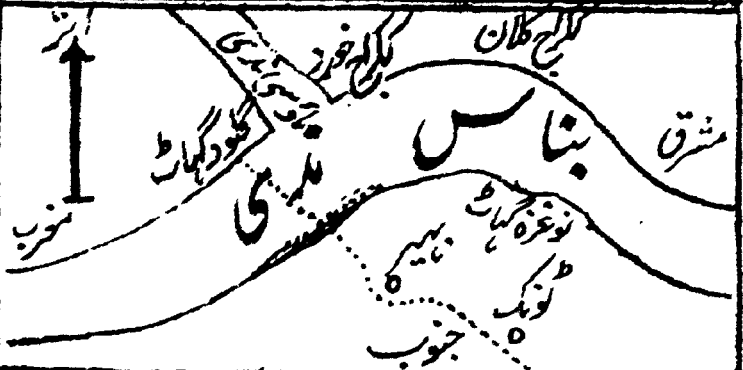
ٹونک کے قریب ندی کا گھماؤ -
بناس جنوب مغرب سے نکلکر ٹونک کے مشرق کیطرف بہتی ہے -

اسمین بڑا اُتھاؤ ہے نقشہ سے یہ بات معلوم ہوگی کہ گلو گھاٹ سے نوغزہ گھاٹ تک ندی بالکل سیدھی نہیں بہتی بلکہ موڑ اور گھاؤ کے ساتھہ بہتی ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ ندی جنوبی بہاؤ کے سامنے زمین اونچی آگئی ہے۔ شہر کے قریب ندی پر جو مشہور گھاٹ ہیں وہ یہ ہیں۔ گلو گھاٹ۔ گراج گھاٹ۔ چاند ہری گھاٹ اور نوغزہ گھاٹ یہ ندی ٹونک میں ایک بڑی تفریح گاہ ہے خاصکر گرمی کے موسم میں صبح و شام کا منظر ندی پر بہت خوشنما معلوم ہوتا ہے۔ ندی کیا ہے بالو ریتا کا ایک لق ودق سمندر ہے۔ جدہر نظر ڈالو دور تک ریت ہی ریتا نظر آتی ہے۔ ریت کی لمبے چوڑے میدان میں پانی کی دہاریں قریب خربوزے اور تربوز کی ہری ہری باڑیاں نظر کو اچھی معلوم ہوتی ہیں۔ ندی کا میٹا کاشتکاری کیلئے بہت مفید ہے خربوزہ اس ندی کی خاص پیداوار ہے جسے ہم تحفہ ٹونک کہہ سکتے ہیں

باوجود دن مین گرمی ہو نیکے ندی پر راتین جو شکوار ہوتی مین
یہانکی شوقین مخلوق گرمی کے موسم مین خاصکر چاندنی رات
مین خربوزے کھانے ندی پر جاتی ہے۔ جمعہ جمعرات کی رات
دریائی شب مین لوگ اسکثرت سے جاتے ہین کہ ایک میلہ سا
معلوم ہوتا ہے۔ دوسری ندی نادسی جو ٹونک کے علاقہ
مین گلود کے قریب نیا اس مین شامل ہوتی ہے۔ تیسری ندی
سوہدرا ہے جو موضع راتولی کے نیچے بہتی ہے سعلیگڈھ
مین کرڈا ڈار یہ ندی ہے جو پرگنہ کے جنوب مین چھ میل تک بہتی
ہے اسی پرگنہ مین گلوہ کا نالہ ہے جو مشرق سے مغرب کی
طرف بہتا ہے۔ برسات مین اس نالہ کا بہت زور ہو جاتا ہے
پرگنہ نیاہیڑہ مین تین ندیان ہین۔ گھمری۔ بیگن اور کرمالی۔
چھتیوین پلر تیجا مشرق مین اندیری کھیتون کو پانی پلانیکے کام
کے لیئے مفید ہے۔ سرور گنج ناشرف ادر پہلی چھٹی بہتی ہی شندہ

جو شمال کیطرف بہتی ہے - پڑاوہ میں بڑی ندی آہو ہے جو
پرگنہ کی مغربی حد بناتی ہے - چھوٹی مشرق میں اور پرگنہ چھبڑہ
پرگنہ کے مغربی حصہ میں بہتی ہیں -

تالاب

زمین کے اون نشیبی حصہ کو کہتے ہین جسمین پانی بھرا ہو بعض تالابو
کی پال باندھکر پانی کو روکا جاتا ہے اس پانی سے آبپاشی
کیجاتی ہے - ٹونک اور اوسکے اطراف مین کئی تالاب ہین ایمین
سے شہر ٹونک کے قریب یہ ہین - تالاب موتی باغ تالاب علی گنج
تالاب چتر گنج - استل بہیر یواس تالاب عید گاہ تالکٹورہ
اور گادولائی - ایک تالاب موضع محمد گڈہ مین تہے - پرگنہ علیگڈہ
مین بڑے تالاب یہ ہین کھری کا تالاب شیندالوہ - پنچوا - اور
بارانہ بہی پرگنہ کی آبپاشی کا ذریعہ ہین - نیماہیڑہ اور چھبڑہ مین
بڑے تالاب نہین ہین - پرگنہ سرونج مین صرف ایک بڑا بند ہے
جسکا نام تردریا مشہور ہے - پڑاوہ مین کئی تالاب ہین مشہور یہ ہین

کنڈل کھرلج - اداکھیری - اس سے یہ فائدہ ہے کہ کنوؤں میں
پانی بھرا رہتا ہے - شبر پور اس کے پیٹے میں کھیتی باڑی ہوتی ہے
کھنکیرہ پپیتا کاشتکار رتیلے سفید -

بند

بڑے تالاب ہیں جس میں سال بھر پانی بھرا رہتا ہے بند کہلاتے
ہیں - پکا بند کچا بند کے نام سے دو خاص بند پرگنہ ٹونک میں ہیں
ہیں مگر کارآمد نہیں ہیں - ایک بند موضع چندلائی میں ہے
جس سے تقریباً ۱۷۵ بیگھہ زمین کو سیراب کیا جاتا ہے یہ بند
آبی شکارگاہ بھی ہے - چوتھا بند موضع گکراج میں ہے - باقی کسی
پرگنہ میں کوئی بند نہیں ہے - ٹونک میں آبپاشی کے ذریعہ
کنوئیں - تالاب بند اور ندیاں ہیں - اکثر ندیوں کے کنارہ پر
کنوئیں ہیں - ندی کا پانی خشک ہونے پر بھی ان کنوؤں
میں پانی موجود رہتا ہے - جن سے خریف کی فصل میں آبپاشی
ہوتی ہے - پرگنہ کی بعض ندیوں میں اناڑ ہی کھود لیجاتی ہیں

اور اس سے کہیتون کو سیراب کیا جاتا ہے شلاً انڈیا میں جو چہترہ میں ہے اسیطرح سروینج بنا ہتہرہ اور بڑادہ مین بناس ندی کے کنارہ پر کنوین پختہ کہود دیئے ہین اور یہی ذریعہ آبپاشی کا ہے کوئی نہر نہین ہے۔

سوالات

محل وقوع اور ... ذریعہ کتنے کتنے ہین۔ قدرتی بناوٹ سے کیا مطلب ہے ... ٹونک کے قریب کون کونسی پہاڑیان ہین ٹونک اور علیہ ... قدرتی بناوٹ کے متعلق تم کیا جانتے ہو بناس ندی ٹونک کو کتنے میل تک سیراب کرتی ہے اُس کا بہاؤ کسطرف سے کسطرف ہے۔ ٹونک کے قریب اس ندی کا گہماؤ کہان ہے نقشہ کہینچکر بتاؤ۔ بناس کا ... دن دریا کونسا ہے۔ اسمین کہان ملتا ہے۔ بناس میں خاص طور پر کس چیز کی کاشت ہوتی ہے۔ کیا ندیان سدا ہی بہا کرتی ہین۔ اگر نہین ہتین تو اوسکی وجہ کیا ہے۔ ندیون سے آبپاشی

کسطرح کیجاتی ہے۔ تالاب اور بند مین کیا فرق ہے۔ ٹونک مین شکارگاہ کونسی ہے۔ ٹونک کے علاوہ دیگر پرگنات کے تالاب کے نام بتاؤ۔ ندی مین بڑے بڑے درخت کیون نہین ہوتے۔ بناس ندی برسات اور گرمی مین ایک تفریح گاہ بنجاتی ہے بیان کرو۔ زراعت کی علاوہ ندی تالاب اور بند سے اور کیا فائدے ہین۔ اون سے نقصان کب ہو جاتا ہے۔

آب و ہوا۔ موسم اور بارش

سال مین کتنے موسم ہوتے ہین۔ اونکے نام بتاؤ۔ ہوا کس موسم مین زیادہ پڑتی ہے۔ شبنم کس موسم مین گرتی ہے کپڑے کس موسم مین جلد اور کس موسم مین دیر مین سوکہتے ہین سال کے بارہ ۱۲ مہینے ہوتے ہین۔ تمام مہینون مین گرمی یا سردی کی حالت یکسان نہین رہتی بعض مہینون مین گرمی پڑتی ہے

مہینوں میں سردی کی بارش کی جھڑ لگ جاتی ہے تو روز
آسمان صاف نظر آتا ہے۔ کسی دن ہوا ٹھیری ہوئی ہوتی
تو کسی روز آندھیاں یا باد و باراں کے طوفان آتے ہیں۔
ہوا۔ آسمان۔ گرمی۔ سردی۔ بارش اور طوفان کی ان
بدلنے والی حالتوں کو جو کسی ایک جگہ پر ظاہر ہوں۔ ہم
موسم کہتے ہیں۔ مثلاً اگر کسی روز ہوا اور پانی کا طوفان ہو تو
ہم کہتے ہیں کہ آج موسم طوفانی رہا۔ اگر کسی دن دھوپ
رہی ہو تو ہم کہتے ہیں کہ آج آسمان صاف رہا۔ اگر کسی مقام
پر سال میں زیادہ عرصہ تک موسم کی ایک حالت قائم رہے
تو اس حالت کو اس جگہ کی آب و ہوا کہیں گے۔ مثلاً کسی
مقام پر برسات کے دن زیادہ ہوں اور خشک دن کم وہاں کی
آب و ہوا کو تر آب و ہوا کہینگے۔ سال کے زیادہ حصہ میں
گرمی پڑتی ہو اور سردی کم تو وہاں کی آب و ہوا گرم کہلائیگی

اگرچہ کل راجپوتانہ آب وہوا کے اعتبار سے منطقہ معتدلہ کے جنوب مین واقع ہے یعنے دنیا کے اوس حصہ مین جو معتدل ہے مگر راجپوتانہ ریگستان ہونیکی وجہ سے گرم اور خشک ہے۔ لہذا یہانکی آب وہوا گرم اور خشک ہے۔ پرگنہ ٹونک اور چھبڑہ راجپوتانہ کے شمال مشرق مین واقعہ مین یہانکی آب وہوا گرم خشک ہے مگر صحت بخش بہی ضرور ہے اگرچہ برسات اور برسات کے بعد تپ یعنے فصلی پہیل جاتا ہے۔ پرگنہ نیاہیڑہ مالوے کے قریب ہے۔ یہان کی آب وہوا مرطوب ہے سردی مین درجہ حرارت ۱۰ رہتا ہے اور گرمی مین ۹۲ درجہ تک کی گرمی ہوجاتی ہے۔ مئی وجون مین لو اور گرم ہوائین چلتی ہین مگر راتین خوش گوار ہوتی ہین۔ پرگنہ سرونج پڑاوہ اور چھبڑہ مین جو مالوے مین واقع ہین گرمی کم پڑتی ہے۔ مگر راتین خوشگوار ہوتی ہین۔ پرگنہ پڑاوہ کی آب وہوا اچھی نہین ہے۔

موسم۔ گرمی سردی۔ بارش اور دہوپ کا خیال کرکے

ہم سال کو تین حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ گرمی۔ برسات۔ جاڑا
گرمی کا موسم مارچ کے مہینہ سے شروع ہوتا ہے اور پرگنہ ٹونک وعلیحدہ
میں اپریل مئی جون خوب گرمی پڑتی ہے انہیں دنوں میں لو چلتی ہے
اور اندھیاں آتی ہیں۔ زمین تپنے لگتی ہے درخت و پودے سب
سوکھ جاتے ہیں۔ نالا پوکا پانی خشک ہو جاتا ہے مویشی گرمی کی اور چارہ
نہ ہونے کی وجہ سے دبلے ہو جاتے ہیں۔ انسان گرمی سے گھبرانے لگتے ہیں
جسے دیکھو گرمی سے بے چین جس سے سنو گرمی کی شکایت۔
پندرہ مئی کے بعد سے تو لو رات کو بھی چلنے لگتی ہے۔ دن کی
لو ایسی زور کی ہو جاتی ہے کہ دوپہر کو گلی کوچوں اور بازار میں
چلنا پھرنا بند ہو جاتا ہے۔ اور اسوقت جو لوگ آمدورفت رکھتے
ہیں۔ اپنے موہنہ اور کانوں کو رومال سے ڈہانکنے کی ضرورت
پڑتی ہے۔ گرمی سردی کی حالت کا اندازہ تھرما میٹر یعنے
(مقیاس الحرارت) سے کرتے ہیں۔ تھرما میٹر گرمی ناپنے کا

ایک آلہ ہوتا ہے - یہ آوزار ایک شیشہ کی تبدیلی ہوتی ہے جس کے اندر پارہ بھرا ہوتا ہے - پارہ گرمی سے اوپر چڑھنے لگتا ہے اور جب سردی ہوتی ہے تو پارہ نیچے اتر لگتا ہے - نلی میں نشان بنے ہوئے ہیں پارہ کے اتار چڑھاؤ کو دیکھ کر ہم بتا سکتے ہیں کہ گرمی کس درجہ کی ہے - ٹونک میں گرمی ۱۱۸ درجہ تک پہونچ جاتی ہے جسکو ہم یوں ظاہر کرنے میں کہ شہر میں آج اِس درجہ گرمی پڑی (یہاں یہ بتا دینا بھی ضروری ہے کہ گرمی اور روشنی ہمیں سورج سے ملتی ہے - سورج ہی ہوا کو گرم کرتا ہے - مگر یہ یاد رکھنا چاہئے کہ سورج ہوا کو ایکدم گرم نہیں کرتا ہے - بلکہ سورج کی گرمی زمین کی سطح کو پہلے گرم کرتی ہے -

(مقیاس الحرارت)
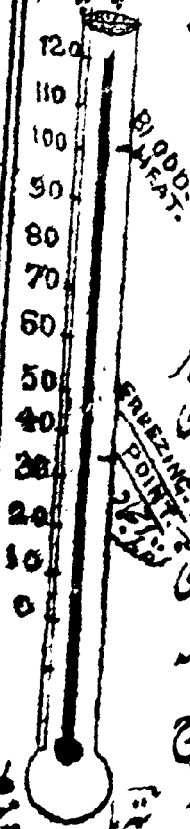
اور یہ ہوا زمین کی گرم تپتی ہوئی سطح کو جب چھوتی ہے تو خود
گرم ہو جاتی ہے) انتہائی گرمی کے زمانہ میں جب رات کو آسمان
پر بادل ہوتے ہیں اور ہوا بند ہوتی ہے وہ راتیں حبس کی ہوتی
ہیں جسکی وجہ یہ ہے کہ زمین دن بھر گرمی سورج سے تپتی رہتی ہے
اور جب کافی گرمی لے چکتی ہے تو چار بجے سے دس گیارہ بجے تک
کی لی ہوئی گرمی نکالتی رہتی ہے مگر بادل اور گرد وغبار کی
رکاوٹ سے گرمی زیادہ اوپر نہیں جاتی اسوجہ سے رات کو گرمی زیادہ
معلوم ہوتی ہے۔ دوسرے پرگنات نمباہیڑہ۔ چھبڑہ۔ سرونج۔
اور پڑاوہ میں اگرچہ گرم ہوا ہیں مگر گرمی اتنی سخت نہیں پڑتی
جسقدر ٹونک اور علیگڈہ میں۔ ان شش پرگنات میں گرمی کا موسم
جون تک رہتا ہے۔ دوسرا موسم برسات کا ہے۔ گرمی کے
آخری دنوں میں کسانوں کی نظریں بارش کے انتظار میں
آسمان پر لگی ہوئی ہیں۔ یہ موسم آخیر جون سے شروع ہو کر اکتوبر

رہتا ہے شروع برسات میں جب بادل کثرت سے ہوتی ہیں اور بارش نہیں ہوتی تو اوس وقت بہی حبس ہوتا ہے جسے ہٹری گرمی کہتے ہیں۔ گرمی کی زیادتی بارش کی علامت ہوتی ہے جب مینہ برس چکتا ہے تو ٹھنڈ ہو جاتی ہے طبیعتیں جو پہلے گرمی کی وجہ سے پریشان اور بے چین رہتی تہیں اب قرار کی صورت پکڑتی ہیں۔ ساری زمین کی شکل یکدم بدل جاتی ہے مٹی ملایم پڑ جاتی ہے۔ اور سبز گہاس اگ آتی ہے۔ ندی نالے اور تالاب پانی سے بہر جاتے ہیں۔ اور مویشی چارہ ملنے کی وجہ سے بہر موٹے ہونا شروع ہوتے ہیں۔

تیسرا موسم جاڑے کا اکتوبر سے شروع ہوتا ہے اور فروری تک رہتا ہے جاڑے کے موسم میں ہی بارش تہوڑی سی ہو جاتی ہے جسے مہاوٹ کہتے ہیں۔ زیادہ ٹھنڈ کی وجہ سے کبہی کبہی مینہ کی بوندیں جمکر اولوں کی شکل میں گرتی ہیں۔

بارش کیسی ہوتی ہے

بارش کہانسے ہوتی ہے۔ ہم دیکھتے ہین کہ بارش بادلونسے ہوتی ہے
بادل کہانسے آتے ہین۔ سمندر سے۔ ہم پڑھ چکے ہو کہ مارچ سے لیکر
جون کے مہینے تک خوب گرمی پڑتی ہے۔ اور زمین تپتی ہے یہی وہ
موسم ہے کہ تر کپڑے اگر دہوپ مین رکہین تو بہت جلد خشک ہو جاتے
ہین۔ پانی زمین پر پڑا ہو تو بہت جلد غایب ہو جاتا ہے۔ ندی نالے
سب سوکہہ جاتے ہین۔ بتاؤ یہ پانی کہان چلا گیا۔ کچہہ تو زمین مین
جذب ہو گیا۔ اور کچہہ ہوا اڑا کرلے گئی۔ اسلئے کہ ہوا گرمی مین بہت
پیاسی ہوتی ہے۔ جہان اسے پانی سطح زمین پر ملتا ہے یہ پی لیتی ہے
تم نے کسی برتن مین پانی گرم ہوتے دیکہا ہے۔ رفتہ رفتہ برتن کا
پانی کم ہوتا جاتا ہے اور گرم ہو کر بہاپ کی شکل بن اوڑتا رہتا ہے
بہاپ ہمین نظر بہی آتی ہے اس برتن سے اڑنے والی بہاپ مین

اگر تم ہاتھ ڈالدو تو تمہارے ہاتھ کو نمی معلوم ہوگی۔ آئینہ پر پھونک مارکر اوسکی سطح کو انگلی سے چھوؤ تو تمہیں سیل یا نمی معلوم ہوگی معلوم ہوا بھاپ مین نمی موجود ہوتی ہے غرضکہ ہوا جو پیاسی ہوتی ہے زمین کی سطح پر کے پانی کو پی لیتی ہے۔ اب سوچو کہ جہان بڑے بڑے سمندر ہون گے وہان کیا ہوتا ہوگا۔ گرمی کے چار مہینہ تک یہی عمل ہوا رہتا ہے سمندر کا پانی سورج کی گرمی سے بھاپ بنکر اڑتا رہتا ہے یہ سب سورج کے کرشمے ہین جب بھاپ بن چکی تو بھاپ سے لدی ہوئی ہوا جب سرد ہوا سے ملتی ہے تو خود پانی بن جاتی ہے اور بوندون کی شکل مین گرنے لگتی ہے اسیکو ہم بارش کہتے ہین۔ سرد ہوا کہان ملیگی۔ سرد ہوا پہاڑون پر ملیگی یا اونچائی پر پس جب بھاپ سے لدی ہوئی ہوا پہاڑون کی سرد ہوا سے ملیگی تو بارش ضرور ہوگی۔ ہندوستان کے جنوب مغرب مین ایک سمندر ہے جسے بحر عرب کہتے ہین پانی لانے والی ہوائین

جنہیں مانسون ہتے ہیں اسی سمندر سے اوٹھتی ہیں یہی ہوا جب کاٹھیاواڑ کے قریب تے سمندر سے اوٹھکر ہمالیہ پہاڑ کیطرف جو ہندوستان کے شمال میں ہے جاتی ہے تو راجپوتانہ اور مالوہ اسکے راستہ مین ٹرتے مین آن ہواؤن کو جب راستہ مین وندہیاچل کا پہاڑ ملتا ہے تو وہان بارش ہوتی ہے۔ چونکہ پرگنہ سرونج اور بڑاوہ کوہ وندہیاچل کا سلسلہ ہے اسلئے دونون پرگنونمین بارش ہو جاتی ہے۔ چہبڑہ اور سرونج مین اوسط بارش تیس بعد پچاس انچ کے درمیان ہے اور بڑاوہ مین ۳۲ انچ اوسط ہے۔ سنباٹہرہ چونکہ ماروار کے قریب ہے۔ وہان بارش کا ۲۵ انچ ہے۔ راجپوتانہ مین اجمیر کے پاس اراؤلی کی پہاڑیان ہین جو شمال سے جنوب تک چلی گئی ہین یہہ پہاڑیان مانسون (بارش لانے والی ہواؤن) کو روکتی ہین اور یہان بارش ہو جاتی ہے۔ اب چونکہ مانسون ہمالیہ پہاڑ کیطرف بڑہتی ہے اور راجپوتانہ کے شمالی مشرقی حصہ مین ٹہی گذرتی

ہے وہان بارش ہو جاتی ہے سونک اور علیگڈھ اسی حصہ
مین واقعہ ہین یہان کم بارش ہوتی ہے اوسط بارش ٢٣ انچ
تمام پرگنات مین چار ماہ تک بارش ہوتی ہے بارش ایک آلہ سے
ناپتے ہین جسے رین گیج کہتے ہین یہ آلہ بوتل کی شکل کا ہوتا ہے
جسکے اوپر قیف لگی ہوتی ہے یہ آلہ کہلی جگہہ مین رکہدیا
جاتا ہے اور پانی اس مین گرتا رہتا ہے آلہ پر انچون
کے نشان بنے ہوتے ہین ان انچون سے بارش
کا اندازہ ہوتا ہے جتنے انچ تک بوتل مین پانی چڑہا
ہو تو ہم کہتے ہین کہ اتنے انچ بارش ہوئی مطلب
یہ ہے کہ اگر زمین پر پانی ٹہرتا ہے تو اتنے انچ زمین پر پانی کہڑا رہتا

سوالات - گرمی ہمین کیسے ملتی ہے - ہوا کسطرح گرم ہوتی ہے
گرمی کا موسم کب سے کبتک رہتا ہے - برسات کے کون سے مہینے ہین - تونک کے
کس پرگنہ مین سب سے زیادہ بارش ہوتی ہے - تھرمامیٹر کسے کہتے ہین

سپلونہ تونک کی گرمی کا حال بیان کرو۔ بارش ہوتی ہے
زمینوں میں جیسے گیہون کیوں ہوتی ہے ٹونک کی آب و ہوا
کس قسم کی ہے پیداوار کیسی ہے۔ اچھی آب و ہوا تم کیسے کہوگے
بارش کس طرح ناپتے ہیں۔ پیداوار اور طریقہ کاشتکاری
تمہارے ہلگنہ میں کیا کیا چیزیں پیدا ہوتی ہیں۔ ندی کے پیٹے
میں کونسی چیزیں پیدا ہوتی ہیں۔ جاڑے میں کونسے اناج کے کھیت
نظر آتے ہیں۔ کھیتوں میں پانی کس طرح پہونچایا جاتا ہے۔ برسات
کے دنوں میں کھیتوں میں کیا بوتے ہیں۔
مختلف قسم کے اناج جو ہم کھاتے ہیں یہ کہاں سے آتے ہیں۔ یہ
کھیتوں میں اُگتے ہیں۔ تم دیکھتے ہو کہ کسی موسم میں گیہون۔ چنے
کے کھیت نظر آتے ہیں تو کسی موسم میں جوار اور مکا کے۔ یہی
اناج اِس کھیت کی پیداوار ہے۔ پیداوار کا دارومدار زمین کی زرخیزی
وہاں کی آب و ہوا۔ اور بارش ہے۔ کہیں کی زمین زیادہ زر۔

ہے۔ اور کہین کی کم۔ جہان کی زمین زیادہ زرخیز اور بارش بھی
کافی وقت وقت پر ہو جاتی ہے تو وہان پیداوار بھی زیادہ ہوتی
ہے۔ مگر یہ ضرور نہین کہ ایک ہی قسم کی زرخیز زمین مین برابر لمبائی
چوڑائی کے کھیتون مین پیداوار کی مقدار برابر ہی ہو کیونکہ اکثر ایسا
بھی ہوتا ہے کہ بعض کنوؤن کا پانی جس سے کھیت کو سیراب کیا جاتا
ہے کھاری ہوتا ہے۔ اور بعض کا میٹھا بعض کھیت کنوؤن سے
دور ہوتے ہین۔ بعض کھیت قریب۔ بعض کھیتون مین کھاد آسانی
سے پہونچ جاتا ہے بعض مین پہونچ ہی نہین سکتا کسی کھیت مین
بیج ہی خراب پڑا ہو یا دیر مین ڈالا گیا ہو۔ بعض کھیت زمین کی
ڈھال پر یا درختون کے سایہ مین ہوتے ہین یا کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ زمین تو اچھی ہے پیداوار شروع مین تو اچھی ہوئی مگر بعد
مین کھڑی کھیتی مین روگ لگ گیا یا اولے گر پڑے یا پالا
مار گیا تو ان سب باتون کا اثر پیداوار پر پڑتا ہے اور غلہ کم

ہو جاتا ہے۔ تمام پرگنون مین عام طور پر زمین زرخیز ہے
جہان زمین زرخیز نہین ہوتی وہان ہم کہاد ڈالتے مین۔
اور یہی پودون کی خوراک ہے۔ پرگنہ تہانہ بیٹرہ کی زمین زیادہ
نرم ہونیکی وجہ سے وہان گیارہ ہاتھہ کی گہرائی پر پانی نکل
آتا ہے۔ سال مین دو فصلین ہوتی ہین۔ ایک خریف اور دوسری
ربیع۔ مکا جوار باجرہ ارد مونگ موٹھہ تل کپاس سن اور سرخ
مرچ خریف کی پیداوار ہین برسات کے شروع مین ان کا بیج
بوتے ہین انہین زیادہ گرمی اور پانی اور کم دہوپ درکار ہوتی
ہے۔ قریب قریب ہر قسم کی زمین مین ان کی کاشت ہوتی ہے
انہین کہاد کی ضرورت نہین ہوتی۔ خریف کی فصل نومبر دسمبر
کے مہینہ مین کاٹی جاتی ہے۔ فصل ربیع شروع جاڑے
مین بوئی جاتی ہے اور شروع گرمی مین کاٹی جاتی ہے۔ اس
قسمین گیہون۔ جو چنا۔ مسور السی زیرہ سرسون تمباکو اور

افیون ہے۔ تحصیل کی پیداوار کو کنوؤن تالابون اور ندیون سے
پانی دیا جاتا ہے۔ گیہون اور جو بیاس ندی کے پیٹے مین بھی بویا
جاتا ہے۔ اس ندی مین خربوزے۔ تربوز۔ پیاز۔ بینگن اور
ککڑی کی کاشت بکثرت ہوتی ہے۔ انہین کھاد کی ضرورت
ہوتی ہے جو کھیتون مین۔ زیادتی سے ڈالا جاتا ہے۔ ان کے
لیے زمین کا نرم ہونا ضروری ہے تاکہ ان کی جڑین اندر پھیل
سکین نیز خربوزے کے کھیت کیلیے زمین مین قریب ہی پانی کا
ہونا ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے ندی نالون مین خربوزے زیادہ
بوئے جاتے ہین۔ ٹونک کا خربوزہ مزیدار ہوتا ہے۔ اور
بہت مشہور ہے۔ پرگنہ پیرادہ کی ندیون آہو اور جونلی مین
خربوزہ۔ جو اور ترکاریان پیدا ہوتی ہین۔ ہر پرگنہ کی خاص
پیداوار جو وہان کثرت سے ہوتی ہے یہ ہے۔ ٹونک مین خربوزہ
اور زیرہ۔ علیگڈھ مین مونگ پھلی اور سرخ مرچ۔ نیماہیڑہ مین۔

کپاس اور افیون جیہڑہ مین دہنیا۔ سبہ ربیع مین گندم اور پیداوہ
مین مکا اور کپاس۔ راجپوتانہ کے پرگنون مین بارش یقینی
نہین جس سال بارش نہین ہوتی یا بیوقت ہوتی ہے اُس
سال فصل کو نقصان پہونچتا ہے جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اناج
مہنگا ہوجاتا ہے۔ سنہ ۱۸۹۹ع مارواڑ اور مالوے مین بارش
کم ہوئی تہی اور ٹونک اور علیگڈہ مین صرف دس انچہ بارش ہوی
تہی اِس کمی بارش کیوجہ سے بڑا قحط پڑا تہا جسے چہپنین کا کال
کہتے ہین۔ اِس قحط کے زمانہ مین جو سنہ ۱۹۰۰ع مین پڑا تہا جوار
روپیہ کی پانچ سیر اور گیہون چار سیر تک بک گئے تہے۔ پچاس
فیصدی مویشی ضایع ہوگئے۔ ایسے قحط کے زمانے مین ریاست
کیطرف سے لگان مین کمی کردیجاتی ہے یا معاف کردیا جاتا ہے
چنانچہ اِس قحط مین ریاست نے زمینداروں کی تقریباً آٹہہ لاکہہ
روپیئے مدد کی جس مین سے چار لاکہہ کے قریب لگان کی معافی کیصورت

مین مدد کی گئی تھی۔
ریاست ٹونک مین طریقہ کاشتکاری وہی پرانا ہے۔ وہی چرس سے
پانی کھینچا جاتا ہے۔ اور حیوانی قوت یعنی بیلون سے ہل چلانے کا کام
لیا جاتا ہے۔ کسان اسی قسم کا کھاد دیتے ہین جو لوگون کے باپ دادا
سے چلا آرہا ہے کاشت کے طریقہ مین کوئی نئی بات نہین کی
جاتی نہ پیداوار کی قسم مین کوئی بیشی ہوتی ہے۔ موضع ساکنہ
پرگنہ ٹونک مین نئی قسم کے آلات کاشتکاری منگوا کر تجربہ کے طور پر
استعمال کئے گئے تھے۔ مگر اُن کا استعمال جاری نہین رکھا گیا۔
فصلون کا نقشہ۔

خریف کی فصل جو جاڑی مین کاٹی جاتی ہے	ربیع کی فصل جو گرمی مین کاٹی جاتی ہے
[illegible]	[illegible]

سوالات۔ ریاست مین کتنی فصلین ہوتی ہین۔ ان کے نام بتاؤ۔ ہر ایک
فصل کی پیداوار بتاؤ۔ ہر پرگنہ کی خاص پیداوار کیا ہے۔ خربوزہ کی

کاشت کہاں کہاں ہوتی ہے۔ اسکی کاشت کیلئے کیا کیا چیزیں ضروری
ہیں کسی ... پیداوار کا دارومدار زمین کن باتوں پر ہے۔ باوجود
زمین کی یکسان زرخیز ہونیکے اور کونسے اسباب ہیں جو گیہوں کی
مقدار پر اثر ڈالتے ہیں۔ گیہوں کی کاشت کس قسم کی زمین میں
ہوتی ہے۔ چکنی یا پتلے تنے والے پودے بندگی کی ریتیلی زمین میں پیدا
ہوتے ہیں۔ موٹے تنے والے پیڑ نہیں ہوتے اسکی کیا وجہ ہے کہ قحط
کس صورت میں پڑتا ہے۔ ایسے موقعوں پر ریاست سے کیا مدد دیجاتی
ہے۔ دھنیا اور کپاس کون سے پرگنوں میں زیادہ ہوتی ہے۔ تونگ کا طریقہ
کاشت بیان کرو۔

جنگل کی پیداوار جانور اور شکار گاہیں۔

جنگل کی پیداوار سے مراد وہ درخت ہیں جو خودرو ہوں اور جو
جنگل میں کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔ انہیں وہ درخت بھی شامل
ہیں جو قیمتی ہونیکے سبب عمارت اور تجارت کے کام آتے ہیں۔ پرگنہ

ٹونک مین مکان زیادہ تر سفالہ پوش (کھپوش کے) ہین اسلیئے
سرکی جو یہان کثرت سے ہوتا ہے زیادہ کام مین لایا جاتا ہے۔ کھجور ببول
اور دہو کی لکڑی کے ڈنڈے اور بلیان چھپر بنانیکے کام مین آتی
ہین۔ علاوہ ان کے ببول۔ نیم۔ ڈھاک کھیجڑا اور کریل پایا جاتا ہے
علیگڈھ مین کھیر کا درخت جنگل کی خاص پیداوار ہے۔ تیاہٹرہ
مین املی۔ مہوہ۔ جامن۔ پیپل۔ بڑ۔ ہمبرو۔ گہونگچی۔ کردون آرو
سماو بٹرہیڑہ آنبہ۔ املتاس۔ شریفہ اور ہارسنگہار کی جہاڑیان
کثرت سے ہین سردبچ مین آبنوس ساگون۔ صندل۔ جیرونجی۔
تیندو۔ مہوہ۔ اور کھیر کے درخت ہین کھیر سے کتھا بنایا جاتا ہے
چھپرہ مین ساگون جرونجی۔ تیندو۔ مہوہ اور کھیر ہوتے ہین۔
پڑاوہ مین ساگون کھیر اور صندل کے درخت ہوتے ہین۔

جانور

پانچو جانورون مین بہیڑ بکری۔ زیادہ تر پائی جاتی ہے۔ ان سے ہم لوگ

بہت فائدے اُٹھاتے ہیں بھیڑ بکریوں کا دودھ کھانیکے کام میں
آتا ہے - اُن کی تجارت ہوتی ہے - انکی کھالیں باہر بھیجی جاتی ہیں -
گائے اور بیل بھی ہیں ۔ جانوروں میں گائے اور بھینس سے دودھ ملتا ہے اور
بیل جوتنے اور گاڑی کھینچنے کے کام میں آتا ہے - بیلو اور چھڑانے اور
جیسرپور کے میلوں میں ہر قسم کے مویشی بکتے ہیں - ٹونک میں سواری کے
کام کے اچھے اچھے بیلوں کے رکھنے کا لوگوں کو بڑا شوق ہے - گائے
اور بھینس لوگ پالتے ہیں اور بھیڑ کی اون سے کمبل کھگی اور جانمازیں
بنتی ہیں - گھوڑا سواری کے کام میں آتا ہے - اور بوجھ بھی کھینچتا ہے
جنگلی جانوروں میں بھیڑیا - لومڑی - بن بلاو خرگوش کے علاوہ ہرن
نیل بارہ سنگے میدانوں میں اور تیندوے چرکھ بگھیرے - سانبھر اور جنگلی سور
پہاڑوں میں ملتے ہیں - نیا شیرہ اور مالوہ کے پرگنات میں کہیں کہیں جنگل
بھی ملتے ہیں - ٹونک میں کابرہ - شہیلہ اور شہد ملیہ کی بہترین ہرن -
اور روج کی شکار گاہ [illegible] - اور سبھورہوں میں [illegible] مثل تیندوے

وغیرہ ملتے ہین - علیگڈھ مین آملی اور کرداڑیہ کی اور بنیاہٹیرہ مین قنوج کی پہاڑیان محفوظ شکارگاہین ہین - جہان شیر کا شکار ہوتا ہے چھبڑے کی جھاڑیان مشہور ہین - دریاے بارتی مین اور اس کے قریب جل جامن کے گنجان اور سایہ دار درخت ہین - ان کے سایہ مین اکثر درندے مثل شیر اور چیتے اور تیندوون کے رہتے ہین - یہی وہ جگہہ ہے جہان برسات کے موسم مین طرح طرح کے خوشنما پھول اور قسم قسم کے پرند پائے جاتے ہین -

سوالات

پرگنہ ٹونک کی خودرو پیداوار کیا ہے - ٹونک مین اور دوسرے پرگنون مین شکارگاہین کہان کہان ہین - ٹونک مین درندے کہان کہان پائے جاتے ہین - پرگنون مین جنگل کی پیداوار بیان کرو -

کانسے نکلنے والی چیزین -

یہ نہ سمجھو کہ زمین کی سطح ہی کھیتی باڑی کے کام آتی ہے - بلکہ زمین

کے اندر بھی بعض ایسی چیزیں پائی جاتی ہیں جو ہماری زندگی کیلئے
بہت ضروری ہیں۔ مثلاً لوہا۔ کوئلہ۔ مٹی کا تیل وغیرہ یہ جو مدرسہ
کی عمارت میں پٹیان نظر آتی ہیں یہ کسی کان میں سے کھود کر لائی
گئی ہونگی۔ زمین کے اندر سے جو چیزیں کھود کر نکالی جاتی ہیں انہیں
معدنیات کہتے ہیں۔ ٹونک میں ابرک کی کئی جگہ کانیں ہیں۔ پتونہ
کے پہاڑ میں بلور کی کانیں ہیں۔ موتی ڈونگری میں نگینہ ملتا ہے
رسیا کی ٹیکری کے دامن میں کوئلہ ملا ہوا پتھر ملتا ہے۔ مگر کام میں
نہیں لایا جاتا۔ ندی کی ریت میں تامڑے (یاقوت خام) کے
ہیرے پائے جاتے ہیں۔ علیگڈہ میں کوہ آملی میں سرخ رنگ کے پتھر
کی اور نیاہیڑہ میں نیلے اور سفید رنگ کی پتھر کی کانیں مشہور ہیں
یہاں کا پتھر عمارت کے کام میں آتا ہے اور کثرت سے باہر تجارت کی
غرض سے بھیجا جاتا ہے۔ **صنعت یعنی دستکاری اور کارخانے**
ٹونک۔ صدر میں ایک جننگ فیکٹری ہے جو روئی پیچ کے نام سے مشہور ہے

یہان روئی بہت پیدا ہوتی ہے تولہ نکالے جاتے ہین اور گانٹھین بھی باندھی جاتی ہین۔ شہر مین تقریبا آٹھ آٹھ پیسے کی چکیان ہین۔ پرانی ٹونک مین نمدے زین پوش اور آسن اون کے بہت خوبصورت بنائے جاتے ہین۔ جیل مین خوبصورت دریان اور فرش تیار ہوتے ہین۔ ٹونک مین تانگے بہت مضبوط اور خوبصورت بنتے ہین۔ ایک برف کا کارخانہ ہے جو اگلے سال قایم ہوا ہے۔ پرگنہ ٹوڈہ مین سنگتراشی کا کام اچھا ہوتا ہے اسلئے کہ یہان پتھر کثرت سے پایا جاتا ہے۔ یہان پلنگ پوش اور جاجم کی چھپائی اچھی ہوتی ہے۔ ریشم کے لنگیے موضع ڈوکلہ مین اچھے بنتے ہین۔ روئی کو تولہ سے صاف کرنیکیلئے ایک جننگ فیکٹری ہے جو بھاپ سے چلتی ہے اسیطرح پرگنہ بڑادہ کے قصبہ بڑلوہ مین ایک روئی کا کارخانہ ہے پرگنہ سرونج مین سیلے اچھے بنتے ہین۔ جوتے یہان مضبوط بنتے ہین۔ ایک قسم کی گاڑی جسے دمنی کہتے ہین۔ یہان مضبوط بنتی ہے۔ نیز یہان ایک

جننگ فیکٹری ہے یعنے روئی کا کارخانہ ہے۔

تجارت باربرداری کے ذرایع اور سفر کے راستے

کسی شہر یا قصبہ سے باہر مال بھیجے یا وہان باہر سے سامان منگوانے کا دارومدار وہان کی پیداوار اور باربرداری کے ذریعون پر ہے راجپوتانہ کے پرگنون کے مقابلہ مین مالوہ کے پرگنون مین پیداوار زمین کی زرخیزی کیوجہ سے زیادہ ہوتی ہے۔ اسلئے ان پرگنون مین باہر سے تجارت زیادہ ہوتی ہے ریاست سے جو چیزین باہر جاتی ہین وہ یہ ہین۔ **ٹونک** سے گیہون۔ جو۔ چنا۔ جوار۔ خربوزہ اور زیرہ باہر جاتا ہے ان کے علاوہ چمڑا۔ انڈا اور ہڈی بھی باہر بھیجے جاتے ہین۔ **علیگڈھ** سے غلہ کے علاوہ مونگ پھلی اور سرخ مرچ۔ ماڑواڑ کو اندرگڈھ انبارہ اور زیادہ تر بوندی کو **نیما ہیڑہ** سے بنولہ تل افیون۔ روئی خسخاش علاوہ غلہ کے عمارتی پتھر بھی باہر جاتا ہے۔ **سرونج**۔ سے غلہ زیادہ تر گیہون احمدآباد اور بمبئی

کوٹہ پڑاوہ سے غلہ پاٹن کو ریاست مین آنے والی چیزین ۔
پرگنہ ٹونک مین ہر قسم کی سوتی اور اونی کپڑا ۔ بساط خانہ تیل جلانیکا
برتن تانبے پیتل کے سائیکلین سنگر مشین مشین نا پرزے موٹر
تیل ۔ اسٹیشنری (لکھنے پڑھنے کا سامان) دوائین یونانی اور
ڈاکٹری ۔ آم ۔ پان ۔ نمک ۔ کھوپرا ۔ اور ہر قسم کا کرانہ یعنے چاول
شکر ۔ گڑھ ۔ سوکھا میوہ ۔ کتھا ۔ چھالیا ۔ وغیرہ دیگر تمام پرگنات
مین کپڑا ۔ کرانہ بساط خانہ تمباکو تیل جلانیکا اور نمک وغیرہ آتا ہے
ریاست مین پختہ سڑکین کم ہین ۔ ٹونک مین ایک سڑک جیپور
جانیوالی اور دوسری دیولی جانیوالی ہے ۔ جیپور اور دیولی تک
موٹر سروس چلتی ہے ۔ شہر ٹونک سے قریب ترین ریلوے اسٹیشن
نوائی ہے جو جیپور اسٹیٹ ریلوے لائن پر ٹونک سے ۱۹ میل کے فاصلہ
پر ہے ۔ راستہ مین بناس ندی پڑتی ہے جسکا پل تیار ہو رہا ہے
ہر سال برسات بعد ندی مین سڑک بنوا دیجاتی ہے ۔ برسات مین

کشتیوں کے ذریعہ سے مال لیجاتے ہیں ریاست کی حدود میں پرگنہ نیاہیڑہ میں راجپوتانہ مالوہ ریلوے لائن ہے اِس لائن پر نیاہیڑہ اسٹیشن واقعہ ہے دوسرے پرگنہ چھبڑہ میں کوٹہ بینا ریلوے لائن ہے اِس لائن پر چھبڑہ اسٹیشن واقعہ ہے مال موٹروں اونٹ گاڑیوں اور بیل گاڑیوں کے ذریعہ سے بھی لیجایا جاتا ہے

سوالات

ریاست میں کانیں کہاں کہاں ہیں - اُنسے کون کونسی چیزیں برآمد ہوتی ہیں - ریاست میں کس قسم کے کارخانہ ہیں - اور کہاں کہاں ہیں - پرگنہ ٹونک میں کونسی چیزیں بنتی ہیں پرگنوں کی دستکاریوں کا حال بیان کرو - جنگل کی پیداوار سے کیا مطلب ہے - صندل اور آبنوس کہاں ملتا ہے - کتھا کہاں بنایا جاتا ہے - علیگڈھ سے کونسی چیزیں باہر بھیجی جاتی ہیں ٹونک میں کونسی چیزیں باہر سے آتی ہیں ٹونک میں باربرداری کے ذریعہ کونسے ہیں

اور سفر کے راستے کون سے ہیں۔ نیما ہیڑہ میں کاسنے کونسی سپر کھلی ہے موٹر سروس کہاں کہاں پہنچتا ہے۔ کون سے پرگنوں میں سے ریلوے لائن گذرتی ہے۔ ان کے نام بتاؤ۔

قومیں۔ اور زبان

یہاں مسلمان اور ہندو مذہب کے لوگ رہتے ہیں مسلمانوں میں شیخ سید مغل پٹھان۔ ہندو میں برہمن راجپوت کا یستھ مہاجن مالی۔ اہیر نائی۔ بلائی۔ سنار تیلی۔ بڑھئی۔ جاٹ۔ گوجر بھیل۔ کولی۔ چمار۔ وغیرہ ہیں۔ پرگنہ بڑا دہ میں مارواڑی قوم کے لوگ ہیں جو انیون کی خرید و فروخت اور بوہرگت یعنی زمیندار کو روپیہ قرض دینے کا کام کرتے ہیں سوا اس کے تمام پرگنوں میں مسلمانوں میں بوہرے ہیں جو زیادہ تر تجارت کرتے ہیں۔ جین مذہب کی پانچواں قومیں آباد ہیں مسلمان اردو بولتے ہیں غیر مسلم قومیں اکثر اردو اور بعض ملی جلی ہندی بولتے ہیں۔ نیما ہیڑہ میں عام زبان مارواڑی

اور مالوے کے پرگنات مین بوہرے گجراتی زبان بولتے ہین
ریاست کی دفتری زبان اردو ہے۔ رعایا کیلئے پرگنہ صدر مین
ایک ہائی اسکول اور باقی پرگنوں مین اینگلو ورناکولر اسکول ہے۔
جہان انگریزی تعلیم دیجاتی ہے۔

ریاست کا ملکی انتظام

ریاست کے انتظام کیلئے ایک کونسل قایم ہے۔ کونسل کی پریسیڈنٹ (صدر) سرکار دام اقبالہ ہین۔ اور دیگر ارکان صاحب وائس پریسیڈنٹ بہادر اور فنانشل ممبر ممبر مال۔ جوڈیشل ممبر اور ہوم ممبر ہین۔ کونسل کو میانہ کے انتظام اور قانونی اختیارات حاصل ہین۔ کونسل کا کام قانون بنانا اور بڑے اور اہم معاملات کے متعلق سرکار والا مین تجویز پیش کرنا ہے بعد منظوری سرکار دام اقبالہ گزٹ سرکاری مین ان قوانین کا اعلان ہوتا ہے سرکار والا کونسل کے فیصلون کو منسوخ کرسکتے ہین سرکار نے چند صیغہ جات اپنے لئے مخصوص کرلئے ہین مثلاً محکمہ

نوج اسپیشل کورٹ آف وارڈس (محافظہ حفاظت ذات وجائداد
اشخاص نابالغ) تمام معاملات خاندانی باقی تمام صیغہ جات چارون
ممبرون پر تقسیم کردے ہین - عدالت دیوانی اور فوجداری ممبر
جوڈیشل کے ماتحت ہین محکمہ جوڈیشل کو ہائی کورٹ کے اختیارات حاصل
ہین جن مقدمات کا تعلق شرع شریف سے ہے وہ اِس عدالت مین
رجوع ہوتے اور مقدمات نسبت سزائے موت محتاج منظوری سرکار
والا ہوتے ہین - خون کے مقدمہ مین موافق شریعت اسلامی قصاص
ہوتا ہے - مالی انتظام کیلئے ریونیو ڈیپارٹمنٹ (محکمہ مال) ہے
جسکی نگرانی مین نظامت مال اور تحصیلین ہین اِن کا کام مالگذاری
وصول کرنا ہے - محکمہ فنانشل ریاست کا بڑا محکمہ ہے جہان تمام ریاست
کے صرفون کا انتظام اور متعلقہ صیغہ جات کی نگرانی کا کام ہوتا ہے
ہوم ممبر سے محلات خاندانی - شرع شریف مدارس اوقاف کارخانہ جات
دکانیں وغیرہ متعلق ہین - کتاب کے آخر مین جو نقشہ دیا ہے اُس سے

وصحت ہو جائیگی ۔ ہر پرگنہ مین ایک افسر رہتے ہے جو وہانکا ناظم کہلاتا ہے

سوالات ۔ ٹونک مین کس کس مذہب کے لوگ رہتے ہین ۔ اہل

تعلیم کا کیا انتظام ہے ۔ ٹونک کا ملکی انتظام کس طریقہ پر ہے

ریاست کے پرگنون مین تعلیم کا کیا انتظام ہے ۔

پرگنہ ٹونک[*]

محل وقوع اور حدود اربعہ — یہ پرگنہ راجپوتانہ کے شمال مشرق مین اور جیپور کے جنوب مین واقعہ ہے ۔ رقبہ کے لحاظ سے تمام پرگنون مین دوسرے نمبر کا پرگنہ ہے تمام اطراف مین جیپور کے علاقہ سے گھرا ہے سوا جنوبی رخ کے کہ اسطرف بونڈی کا علاقہ ہے ۔

شہر اور اسکی وضع — شہر ٹونک جو دار الریاست ہے جیپور سے ۶۰ میل جنوب کی طرف بناس ندی کے جنوب مشرق مین واقع ہے ۔ کل شہر دو حصو نمین تقسیم ہے ۔ پرانی بستی (خاص ٹونک) اور نئی بستی جس مین علی گنج ۔ وزیر گنج اور امیر گنج شامل ہین ۔ پرانی بستی ۔ رسیا پہاڑی کے نیچے واقع ہے ۔ اسکے چارونطرف پکی دیوار کھنچی ہوئی ہے پہلے زمانہ

[*] ٹونک کا عرض بلد شمالی ۲۶ درجہ ۱۰ دقیقہ طول بلد مشرقی ۷۵ درجہ ۵۶ دقیقہ ہے ۔

دشمنوں کے حملہ سے بچنے کیلئے شہر کی فصیل بنوا دیا کرتے تھے
یہ اپنی وضع کا ہے دکانیں نخچہ ہیں مگر بازار کی سڑک تنگ ہے
اِس شہر کو قایم ہوئے سو سال سے زیادہ ہوئے۔ لمبائی شمال
سے جنوب تک ایک میل اور چوڑائی مشرق سے مغرب تک آدہ میل ہے
اسمین نواب صاحب کے محلات اور کوٹھیاں ہیں۔ اِس کے ایک سرے
پر جنوب کی طرف قلعہ کا میدان ہے اور دوسری طرف شمال میں پرانی
... ہے۔ شہر کا بازار شمالاً جنوباً بیچ میں واقعہ ہے۔ بازار کی سڑک
چوڑی ہے۔ دکانیں نخچہ اور کرسی دار ہیں سب ایک ہی طرز کی بنی ہوئی
ہیں۔ بازار میں سے گذرنے والی شہر کی خاص سڑک ہے۔ کل شہر محلوں مین
تقسیم ہے جو بازار کے دونوں جانب واقعہ ہیں۔ دو محلے شہر سے
آدہ آدہ میل کے فاصلے پر بسے ہوئے ہیں۔ مشرق میں جہاؤنی اور مغرب
میں بیہیر کے محلہ مین۔ مکانات یہاں زیادہ تر خام (کچے) اور سفالہ
پوش (چھپر دار) ہیں۔ شہر ریلوے لائن سے دور ہے اسوجہ سے تجارت

یہان معمولی ہے۔ شہر مین دو انجنیان ہین ایک ملانیکی تیل کی اور دوسری سگریٹ کی۔

مشہور عمارتین شہر کی جامع مسجد جو محلہ امیر گنج مین واقع ہے
راجپوتانہ کی عالیشان عمارتون مین سے ہے۔ سفید چونیکی استرکاری
پر رنگ برنگ کے بیل بوٹون کا کام اِس عمارت کی خاص خوبی ہے
مینارے اِس کے ۱۱۰ فٹ بلند ہین۔ عیدگاہ کی کوٹھیان شہر کے
مغرب مین ہین۔ عیدگاہ باغ مین دو مختصر سی کوٹھیان نئی وضع کی
کوٹھیان فرنیچر سے آراستہ ہین ان کا شمار یہان کی اچھی عمارتون مین کیا جاتا
ہے۔ کوٹھی کچا بند شہر سے جانب شمال مشرق دو میل کے فاصلہ پر ایک
شاندار عمارت ہے جو بلندی پر بنی ہوئی ہے ایک طرف بند ہے دوسری
طرف باغ ہے برسات مین یہ عمارت دیکھنے کے قابل ہو جاتی ہے۔ کوٹھی
کچا بند شہر سے شمال کی جانب ایک چھوٹی سی عمارت ہے ایک طرف
باغ نشیب مین ہے۔ اور دوسری جانب بند حسین آبی پر بند چھوٹا

ت پہاڑی پر ایک عمارت ہے جو بنگلہ کے نام سے
، انگریز افسران یہاں آکر قیام کرتے ہیں - فضا اور تفریح کی جگہہ
سلسلہ مین قریب پہاڑیون پر دو اور کوٹھیاں ہیں جو
صبح پر بنوائی گئی ہیں - برسات مین یہانسے آس پاس کا منظر
بہت خوشنما معلوم ہوتا ہے - کوٹھی ناتمام - نظر باغ کے قریب ہے - یہ عمارت
سے بن رہی ہے - اِسی وجہ اِسکا نام ناتمام کوٹھی پڑ گیا ہے - عمارت کے
سے یہہ کوٹھی اِسقدر بڑی ہے کہ دوسری عمارتین اِسکے مقابلہ
رسیا کی ٹیکری - رسیا پہاڑی پر جو ٹونک مین سب سے اونچی
پہاڑی ہے ایک چھتری بنی ہوئی ہے - چھتری قدیم عمارت ہے - یہان
برسات مین گوٹین ہوتی ہین -

مشہور باغ - یہان باغون مین لیمون نارنگی شریفے اور شہتوت
کے سوا کچھہ نہین ہوتا - نظر باغ - یہ باغ محلہ امیر گنج کے قریب ہے - اِس
مین سرکاری محلات اور کوٹھیان ہین - پختہ فصیل سے گھرا ہوا ہے

روشین اور تختے جگہہ جگہہ بنے ہوئے ہین ۔ فیروز باغ ۔ شہر سے آباد
کے راستہ مین سر سبز حالت مین ہے ۔ اسمین ایک شاندار
خلیل کلب نام کا ایک کلب ہے ۔ انگریز اور دیسی افسران اور شہر کے
لوگون کی تفریح گاہ ہے ۔ پہولدار درخت اسمین ہین ۔
سعادت باغ | یہ باغ فیروز باغ کے سامنے پختہ فصیل سے گہرا ہوا
پہولدار درخت کثرت سے ہین ۔ سیٹہون کا باغ اور چمپالائی شہر سے
شمال کیطرف سڑک کی ایک جانب واقعہ ہین ۔ دونون سرسبز
ہین ۔ کیوڑے کا باغ شہر سے شمال مشرق مین ایک کوس کے
فاصلہ پر واقعہ ہے اسمین لیموں امرود اور پہول کثرت سے ہوتے ہین ۔
قلعے | پرگنہ ٹونک مین چار قلعہ ہین ۔ ایک قلعہ بوم گڈہ جسکو قلعہ
کہتے ہین نواب امیر خان صاحب بہادر کے وقت کا بنا ہوا ۔ شہر کے خوب
مین واقعہ ہے اسکے چارونطرف گہری خندق ہے ۔ قلعہ پرانی وضع
کا ہے ۔ اونچی دیوار اور نیچے محل ہے ۔ قلعہ کے اوپر چارون طرف

تھیں رکھی ہوئی ہیں جن کا مونہہ نشیبی میدان کی طرف
ہے۔ چاروں طرف پختہ فصیل بنوا دی گئی ہے۔ دوسرا قلعہ
اندر ہے جسکو بالا قلعہ کہتے ہیں۔ ایک قلعہ موضع
... میں ہے جو شہر سے پانچ کوس کے فاصلہ پر شمال میں واقعہ
چوتھا قلعہ موضع محمد گڈھ میں آٹھ کوس کے فاصلہ پر مشرق
۔ اسکی فصیل کچی ہے۔ یہاں سرکاری گارد رہتا ہے
الات۔ شہر کی مشہور عمارتیں کونسی ہیں۔ ٹونک کے
مواضعات میں کہاں کہاں قلعے ہیں۔ بیان کرو۔ ٹونک کی آبادی
کا حال بیان کرو۔ فیروز باغ اور عیدگاہ باغ کا حال مفصل
بیان کرو۔ ٹونک میں سب سے اونچی پہاڑی کونسی ہے جو کس نام
سے مشہور ہے۔ اسکے متعلق جو کچھ تم جانتے ہو بیان کرو ٹونک
(جدید شہر) کے حدود اربعہ بتاؤ۔ پرگنہ ٹونک کے حدود اربعہ کیا ہیں
میلے کس غرض سے لگائے جاتے ہیں۔ ٹونک میں میلے کس موسم

مین زیادہ بھرتے ہین تمہاری شہر مین بعض ایسی جاے ضرور
جہان شہر کے اور آس پاس کے لوگ مقررہ دن یا دنون مین
تفریح کی غرض سے یا چیزون کی خرید و فروخت کی غرض سے
ہون گے پس اگر ایسے مقامات ہین تو لوگون کے وہان جمع ہونیکو
میلہ کہا کرتے ہین - ایک میلہ جو قابل ذکر ہے چترکوٹ کا میلہ ہے -
میلا اکثر تالاب کے قریب بھرتا ہے اور دس بارہ دن تک
جسمین بیوپاری مویشیون کے علاوہ سوداگر بساط خانہ چمڑے کا
سامان اور پتھر کی دکانین لاتے ہین مختلف قسم کی پیداوار
اور ہاتھ کی بنی چیزون کی نمائشین چھوٹے پیمانہ پر ہوتی ہین جو
یہ میلہ ریاست کیطرف سے بھرتا ہے - تمام انتظامات ریاست کیطرف
سے ہوتے ہین باہر سے بھی اکثر دکانین آتی ہین میلہ مین بہت
چہل پہل رہتی ہے - برسات کے موسم مین چار جمعرات تک پیکے بعد
دیگرے میلے ہوتے ہین بڑے بڑے درختون کے نیچے بھرتے ہین اور

کا مین یہان آجاتی ہین۔ ہر جمعرات کو بازار
مین ایک ہاٹ بہر آکر تا ہے۔ اُس روز قریب کے دیہاتی آتے
ہین اُس روز غیر معمولی ہلچل رہتی ہے۔ عیدین کا جلوس
اُس کا میلہ ہوتا ہے اسلیئے کہ جلوس بڑی شان سے نکلتا ہے
لوگ دور دور سے جلوس دیکھنے آتے ہین۔ عیدگاہ کے
انہین بیسیون دکانین لگی ہوتی ہین۔ دو تین گھنٹے تک چہل
رہتی ہے۔ دیہات مین بعض میلے بہرتے ہین جہان مویشی
بکنے آتے ہین۔ موضع پیلوین اس قسم کا میلہ ہوتا ہے
یہ نگر کے بڑے گاؤن۔ موضع پرانا۔ یہان ایک بڑا مندر ہے
سادن بہادون نام کے دو مشہور ہوتے ہین۔
۲۔ ساکنا۔ یہان بڑا تالاب ہے اور آبی شکار گاہ ہے۔
۳۔ بمورہ۔ مین ایک پرانی گڑہی ہے۔ ایک باغ یہان نہایت
سرسبز حالت مین ہے جو تالاب کے قریب ہے۔

۴۔ سونوا۔ یہان پ ی کے نام سے ای پ الی عمارت ہے
اور ایک چھوٹا سا باغ بھی ہے۔
۵۔ بگڑھی۔ یہان پہاڑی پر ایک پختہ قلعہ ہے۔ گاؤن
ایک سرکاری پختہ عمارت ہے۔
۶۔ پیپلو۔ جاگیر کا گاؤن ہے۔ کسی وقت مین ٹھاکرون کی
راج دہانی رہ چکا ہے یہان مویشیون کا میلہ بہرتا ہے
۷۔ ڈابڑہ ہندی۔ خالصہ کا گاؤن ہے۔ قریب گانو
کے دو دو چھوٹے تالاب ہین۔
۸۔ جھرانہ۔ خالصہ کا گاؤن ہے یہان بڑی بڑی حویلیان ہین
ایک باغ ہے جسمین کثرت سے امرود اور انار وغیرہ ہوتے ہین
یہان مویشیون کا میلہ بہی بہرتا ہے۔ ۹۔ بردنی۔ ٹونک کی
اور جیپور کی سرحد پر ہے یہان تہانہ ہے۔
ہنیدانس۔ مین تہانہ ہے۔ ڈہوان۔ یہان کہجورون کے

بحث کثرت سے مین چنڈلائی۔ یہان ایک بہت بڑا بند ہے جو آبی
گاہ ہے۔ سہیلہ مین بیڑ ہے۔ منڈاور مین تہانہ ہے
جھالرہ۔ اور لوادر۔ بڑے گاؤن ہین۔
بحث۔ ٹونک مین میلے کہان کہان بہرتے ہین۔ کسی بڑے
میلہ کا حال بیان کرو۔ پرگنہ کے بڑے گاؤن کون کونسے ہین۔
ٹونک مین موضع کس بات کے لئے مشہور ہے۔ ٹونک کے قریب آبی شکار
کونسی ہے۔ میلہ مویشیان کہان کہان بہرتے ہین۔ کوئی میلہ
نے دیکھا ہو اوسے بیان کرو۔ میلے کے بہرنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے

پرگنہ علیگڈہ

محل وقوع اور حدود اربعہ	پرگنہ علیگڈہ ریاست کے پرگنون مین سب سے چھوٹا پرگنہ ہے یہہ ٹونک کے مشرق مین ۲۲ میل کے فاصلہ پر واقع ہے

اِس کے شمال مشرق اور مغرب مین جیپور کا علاقہ ہے۔ جنوب مغرب
مین بوندی اور جنوب مین اندرگڈہ کا علاقہ ہے۔ یہہ پرگنہ ٹونک سے

ایک گڑھی ہے مسلمانونکی آبادی زیادہ ہے
شوب کی باؤلی پرگنہ کی مشہور عمارتون مین سے ہے یہان
مین جو مشہد کہلاتے ہین۔
دیولی۔ یہان ایک بیڑ ہے اور شکار گاہ ہے۔
پوڈلی۔ مین بڑا تالاب ہے۔
پرگنہ نیاہیڑہ۔
توقع یہ پرگنہ میواڑ اور مالوہ کے مشرق مین ٹونک سی ۱۳۰
اور حدود اربعہ کے فاصلہ پر واقع ہے اسکے بعض گاؤن
علیحدہ علیحدہ ہین اور غیر ریاستون کے علاقہ سے گھرے ہوئے ہین
مشرق مین گوالیار کا علاقہ ہے شمال جنوب اور مشرق مین زیادہ تر
حصہ ریاست اندور کا اور کم حصہ گوالیار کا ہے پرگنہ مین
تین تحصیلین ہین تحصیل نیاہیڑہ تحصیل ڈونگلہ اور تحصیل سنت کنڈہ
قصبہ نیاہیڑہ اسٹیشن نیاہیڑہ کے قریب ہے جو پختہ فصیل سے گھرا ہو

ہے قصبہ مین دو بازار مین ایک صاحب گنج اور دوسرا محمود گنج باہر موتی بازار ہے جو اسٹیشن تک چلا گیا ہے قصبہ کی جامع مسجد بہت بڑی عمارت ہے۔ اسکے علاوہ ظاہری حویلیان بہت عمدہ عمارتون سے ہین پرگنہ مین دو قلعہ ہین ایک بطریہ کا قصبہ نیا ہٹرہ سے مشرق کی جانب ۱۴ میل کے فاصلہ پر ہے پرانی عمارت ہے۔ دوسرا قنوج کا قلعہ قنوج کی پہاڑی پر...

پرگنہ کے بڑے گاؤن یہ ہین۔

۱۔ ڈونگلہ۔ اس موضع مین تحصیل کا ہیڈکوارٹر ہے اور تھانہ بھی ہے زیادہ تر مہاجن رہتے ہین۔

۲۔ جکارہ۔ اس موضع مین ایک تھانہ ہے تحصیل کا ہیڈکوارٹر رہ چکا ہے۔

۳۔ قنوج۔ اسمین ایک ... ہے اکثر بیراگی اسمین آکر رہتے ہین۔

پرگنہ سرونج

پرگنہ سرونج مالوے مین ٹونک سے ۲۰۰ میل کے
فاصلہ جانب مشرق واقع ہے۔ یہ پرگنہ ٹونک کے
تمام پرگنون سے بڑا ہے۔ اسکا طول چالیس میل اور [illegible]
میل ہے۔ شمال مشرق اور جنوب مین [illegible] بستا گوالیار
جنوب مغرب مین بھوپال کی سرحد اور مغرب مین [illegible]
نگدھ اور نیچی زمین پرگنہ کی اپجاؤ اور [illegible] حصہ [illegible]
حصہ مین کاشت ہوتی ہے۔

قصبہ سرونج ایک پہاڑی کے دامن مین واقع ہے جسے سونی علی کی
ٹیکری کہتے ہین۔ قصبہ فصیل سے گھرا ہوا ہے۔ شہر پناہ کے بارہ
دروازے تھے مگر سب گر چکے ہین۔ صدر بازار کی شکل [illegible] ہے۔
دکانین اونچی کرسی پر بنی ہوئی ہین۔ مکانات پختہ ہین جنمین نقش کئے
تراشے ہوئے کھمبے بجائے پتھر کے ستونون کے لگائے گئے ہین

قصبہ مین ایک پختہ سڑک ہے۔

مشہور عمارتین۔ صدر بازار مین سیاہ پتہر کی بنی ایک مسجد ہے جو اورنگ زیب بادشاہ کے وقت کی بنی ہو خاص قصبہ مین قدیم مشہور حویلی راسئے جی کی حویلی ہے جسمین دو باغ اور سات کنوین اب بہی ہین۔

پرگنہ کے بڑے گاؤن۔ کیٹہری تحصیل او تہانہ ہے مشرق ۲۰ میل جانب مغرب ہے۔

۱۔ سیل پور۔ قصبہ سے آٹہہ میل مشرق کی جانب ہے یہان ایک ہ

۲۔ اسد پور۔ قصبہ سے ۱۶ میل کے فاصلہ پر شمال مغرب مین ہے یہان ہاٹ بہرتی ہے۔ اور تہانہ بہی ہے۔ مغل سرائی یہان پرانے زمانہ کے کہنڈرات ہین۔

۴۔ ٹونگرا۔ سرحدی مقام پر ہے یہان بہی تہانہ ہے۔

۵۔ باموری۔ یہان چوکی ہے اور ہاٹ بہی بہرتی ہے۔

پرگنہ چھبڑہ گوگور

یہ پرگنہ ٹونک سے ۱۲۰ میل کے فاصلہ پر آنو میں
جانب جنوب مشرق واقعہ ہے۔ اسکے شمال مشرق
میں ریاست کوٹہ اور جنوب مشرق میں گوالیار کا
...قہ ہے۔ پرگنہ تین حصوں میں تقسیم ہے۔ اگواڑہ۔ منجواڑہ
...واڑہ۔ اگواڑہ ایک ہموار اور زرخیز میدان ہے بقیہ دو
میں پہاڑی سلسلہ ہے۔
چھبڑہ موضع گوگور سے جنوب کیطرف تین کوس کے فاصلہ
پر واقع ہے۔ قصبہ کے تین طرف شہر پناہ ہے جسمیں تین
دروازہ ہیں ایک طرف پہاڑی ہے جو قدرتی حد بنائی ہے
یہاں ایک چھوٹا سا بازار ہے دکانیں پکی اور اونچی ہیں قصبہ
میں دو باغ ہیں ایک بڑا باغ اور دوسرا قادری باغ۔ قلعہ گوگور
قصبہ سے شمال کیطرف یہاں ایک میلہ بھر ہے جسمیں موضع ...

کہتے ہین -
پرگنہ کے بڑے گاؤن یہ ہین - :
(۱) سکرپایت - یہان بہت پرانے مندر ہین -
(۲) دلود - یہ موضع آگوارے مین واقع ہے
پرگنہ مین سب سے بڑا گاؤن ہے - وحشی جانورون کی
(۳) گوگور - دریا اندھیری پر واقع ہے یہان گوگور قلعہ
جسمین میاں سورتی کا پتہ ہے - شکارگاہ بھی ہے -
(۴) جیپا - اس مین تھانہ ہے - ساگون کی لکڑی کے
اوپ ہر یہان اچھی ملتی ہین -
(۵) سکرپا ہاٹ یہان ہاٹ بھرا کرتی ہے -

پرگنہ پڑاوہ

یہ پرگنہ ٹونک سے ۱۴۰ میل کے فاصلہ پر جنوب کیطرف واقع ہے
اس کے شمال مین ریاست گوالیار اور مغرب مین ریاست جھالاواڑ

کا علاقہ ہے پرگنہ کا شمالی حصہ رعیت داڑہ کہلاتا ہے اور جنوبی
جو پہاڑی ہے سوندداڑہ کہلاتا ہے۔
منڈاوہ اجین اور کوٹہ کی درمیانی سڑک پر واقع ہے
قصبہ میں عمارتیں زیادہ تر خام اور اینٹ کی بنی ہوئی ہیں۔
قصبہ میں ایک قلعہ ہے جسپر توپیں رکھی ہوئی ہیں۔
پرگنہ کے بڑے گاؤں یہ ہیں۔ ڈیلیا۔ یہاں نیکیاں خاص
طور سے اچھی تیار ہوتی ہیں۔
۲۔ ادینل اِس موضع میں ایک تھانہ ہے۔
۳۔ دہرونیان اِس موضع میں چاول کی کاشت اچھی ہوتی ہے
یہاں ایک مندر ہے۔
۴۔ ماتنھیان اِس میں ایک گڑھی قدیم واقع ہے۔
۵۔ تھمت گڑھ۔ یہ جاگیر کا موضع ہے اِس میں برسات کے
موسم میں میلہ بھرتا ہے اور دوکانات بھی باہر سے آتی ہیں۔

یہان ایک گڑھی بھی ہے

سوالات - پرگنہ کے حدود اربعہ بتاؤ - پرگنہ علیگڈھ مین مقامات کونسے ہین - نمباہیڑہ مین کہان کہان کا نین ہین اور قسم کی ہے - پرگنہ سرونج کے بڑے گاؤن کونسے ہین - اسکے متعلق کوئی مشہور بات بتاؤ - **فقط تمام شد**

نقشہ آبادی پرگنہ وار ریاست ٹونک بروئے مردم شماری سنہ ۱۹۳۱ء

نمبر شمار	نام پرگنہ	آبادی مرد	آبادی عورت	میزان	کیفیت
۱	ٹونک	۴۷۰۶۴	۴۳۷۵۸	۹۰۸۲۲	
۲	علیگڈھ	۸۳۴۱	۷۷۸۵	۱۶۱۲۶	
۳	نمباہیڑہ	۲۸۴۲۶	۲۷۴۶۴	۵۵۸۹۰	
۴	پڑاوہ	۱۶۴۹۱	۱۵۱۱۸	۳۱۶۰۹	
۵	چھبڑہ	۱۷۹۴۰	۱۶۱۹۰	۳۴۱۳۰	
۶	سرونج	۴۶۱۸۲	۴۲۶۴۴	۸۸۸۲۶	
۷	میزان کل	۱۶۴۴۰۱	۱۵۲۹۶۹	۳۱۶۴۰۵	

ب) نقشہ دیہات ہر شش پرگنات ریاست ٹونک

نمبر شمار	نام پرگنہ	سمرو دیہات	کترو دیہات	[illegible] دیہات	[illegible] دیہات	
١	ٹونک	١٠٩	١٣١	١٢	٣	٢٥٥
٢	علیگڈھ	٥٣	٣١	٣	٢	٨٩
٣	نیمباہیڑہ	١٥١	٣٢	٣٧	٠	٢٢٠
٤	چھبڑہ	١٦٧	٢١	٥	١	١٩٤
٥	پڑاوہ	١٢٠	١٢	٠	٣	١٣٥
٦	سرونج	٤٢٢	٥٠	٠	٣	٤٠٦
٧	میزان کل	١٠٢٢	٢٧٧	٥٧	١٢	١٣٧٩

تفصیل فیہ بروئے ایکڑ - بروئے نقشہ گورنمنٹ آف انڈیا سنہ ۱۳۸ف

نمبر شمار ضلع	جنگلات	بنجر غیر ممکن	پرت قابل کاشت	مزروعہ	میزان کل	کیفیت
ٹونک	۱۲۰۶۱	۶۳۱۶۷	۱۱۸۶۶۸	۱۷۴۵۲۹	۳۶۸۴۲۵	۰
علیگڑھ	۲۶۹۳	۹۲۸۹	۲۹۴۵۳	۵۸۹۵۸	۱۰۰۳۹۳	۰
نیاکھیڑہ	۵۲۲۱	۷۶۱۰۸	۳۳۴۶۸	۱۳۲۶۵۸	۲۴۷۴۵۵	۰
چھبڑہ	۱۹۸۴۶	۱۰۸۰۲	۸۴۹۹۹	۸۲۸۳۵	۱۹۸۴۸۲	۰
پڑاوہ	۱۹۸۹	۳۰۶۰۰	۲۶۲۵۷	۱۰۲۱۹۱	۱۶۱۰۳۷	۰
سرونج	۱۲۰۹۶	۱۸۶۸۱۳	۱۳۶۴۸۹	۲۱۸۵۰۶	۵۵۸۳۰۳	۰
میزان کل	۵۷۹۰۶	۳۷۲۴۳۵	۴۳۳۶۷۷	۷۶۰۰۷۷	۱۴۳۴۰۹۵	۰

ریاست ٹونک کا ملکی انتظام وغیرہ

جات جو براہِ راست سرکار دام اقبالہٗ وملکہٗ
تے ہیں۔

فوج - ۲- خاندانی معاملات - ۳ اسپیشل کورٹ
کونسل کے ماتحت صیغہ جات -

۔ خزانہ
ب۔ بخشیگری
ج۔ جانچ۔
د۔ صیغہ حسابیہ
۲۔ انعام
۳۔ پنشن

۴۔ خیراتیان
۵۔ امتیازیان۔
۶۔ قرضہ جات
۷۔ کرنسی اور ایکسچینج یعنے سکہ اور اوسکا تبادلہ۔
۸۔ اسٹامپ
۹۔ مطبع۔

۱۰- تعمیرات
۱۱- ٹیلیفون
۱۲- کشتی -
۱۳- پولیس
۱۴- مہمانداری
۱۵- الاؤنس اہل خانہ
۱۶- سایرات

... ...

(۳) جوڈیشل ممبر کے ماتحت صیغہ جات

۱- عدالت سشن ججی -
۲- عدالت دیوانی -
۳- عدالت فوجداری
۴- محکمہ رجسٹری
۵- داد ستد ملزمان
۶- سررشتہ جیل
۷- سررشتہ تعلیم
۸- شفاخانہ -
۹- حفظان صحت
۱۰- میونسپل کمیٹی
۱۱- نزول
۱۲- پوسٹ آفس -

(۴) ہوم ممبر کے ماتحت صیغہ جات

۱- محلات خاندانی
۲- سواری ہائے -

۹- آب کاری -
۱۰- مردم شماری -
۱۱- گراسس فارم -

تمام شد حصۂ مضامین جغرافیہ ریاست ٹونک

( )

(ج)